مختصر سوالات اور جوابات

سوال نمبر۱۔ صنعتی پسماندگی کے چار وجوہات بتائیے۔

جواب:
- i- وسائل کی کمی
- ii- تیکنیکی تعلیم کی کمی
- iii- سیاسی اتار چڑھاؤ
- iv- سرمائے کی کمی

سوال نمبر۲۔ گھریلو صنعتوں کی چار خصوصیات لکھیں۔

جواب:
- i- ان کو بڑے قرضے درکار نہیں ہوتے۔
- ii- اس کے لیئے بڑے سرمائے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- iii- ان کا انتظام آسان ہے۔
- iv- بڑا ڈھانچہ تیار کرنے کی ضرورت ہوتی۔

سوال نمبر۳۔ پاکستان کی ۴ چھوٹی صنعتوں کے نام لکھیئے۔

جواب:
- i- کھیلوں کے سامان کی صنعت
- ii- سرجری کے آلات کی صنعت
- iii- قالین کی صنعت
- iv- چمڑے کی صنعت

سوال نمبر۴۔ کاٹن کے کپڑے کی ملوں کے چار بڑے مرکز بتائیے۔

جواب:
- i- پنجاب: فیصل آباد۔ملتان۔لاہور
- ii- سندھ: کراچی۔حیدرآباد۔گمبٹ
- iii- بلوچستان: کوئٹہ۔لسبیلہ
- iv- خیبر پختونخواہ: پشاور۔سوات

سوال نمبر۵۔ پاکستان کی چار اہم درآمدات بتائیے۔

جواب: i- مشینیں ii- خام لوہا iii- پٹرول iv- کھانے کا تیل

سوال نمبر۶۔ پاکستان کی چار اہم برآمدات بتائیے۔

جواب: i- چاول ii- کھیلوں کا سامان iii- کپڑا iv- سرجری کے آلات

سوال نمبر۷۔ پاکستان کے چار ریلوے کے راستے بتائیں۔

جواب:
- i- پشاور کراچی براستہ راولپنڈی لاہور روہڑی
- ii- کوئٹہ زاہدان
- iii- روہڑی کوئٹہ
- iv- ملتان سے جیکب آباد براستہ ڈیرہ غازی خان

سوال نمبر۸۔ پاکستان کی چار بڑی شاہراہوں کے نام بتائیں۔

جواب:
- i- نیشنل ہائی وے
- ii- کراچی کوئٹہ ہائی وے براستہ خضدار
- iii- انڈس ہائی وے
- iv- ریجنل کارپوریشن فارڈیولپمینٹ (آرسی ڈی) شاہراہ

سوال نمبر۹۔ پاکستان کی چار بڑی ہوائی کمپنیوں کے نام بتائیں۔

جواب: i- پی آئی اے ii- ایرو ایشیاء iii- شاہین iv- ایئر بلیو

سوال نمبر۱۰۔ پاکستان کی چار ٹرینوں کے نام بتائیں۔

جواب:
- i- تیز گام
- ii- تیز رو
- iii- قراقرم
- iv- نائٹ کوچ

سوال نمبر۱۱۔ پاکستان کے داخلی تجارت پر تین جملے لکھیے۔ (۲۰۰۸)

جواب: **داخلی تجارت/اندرونی تجارت:**

تجارت پاکستان کے عوام کا ایک اہم پیشہ ہے۔ اندرون ملک تجارت مختلف اشیاء اور سامان کی ترسیل اور خرید وفروخت کا ذریعہ ہے۔ اس تجارت سے ملک کا روپیہ (رقم) ملک کے اندر ہی گردش کرتا رہتا ہے۔ اس سے پیسہ گھومتا رہتا ہے اور یہ پورے سال ہوتی ہے۔ اس سے روزگار اور لوگوں کی فلاح و بہبود وابستہ ہے۔

صوبوں کی اشیاء:

صوبہ پنجاب: گندم۔ چاول۔ کپاس۔ کپڑا۔ کھیلوں کا سامان۔ اسٹیشنری۔ مشینیں وغیرہ

صوبہ سندھ: کپاس۔ کپڑا۔ ریشمی کپڑا۔ ربڑ کی اشیاء وغیرہ

صوبہ بلوچستان: پھل اور خشک میوے۔

سوال نمبر۱۲۔ درآمد اور برآمد کا فرق لکھیے۔ **(۲۰۰۸)**

پاکستان کی تین برآمدات اور تین درآمدات لکھیے۔ **(۲۰۱۱)**

جواب: **درآمد:** وہ اشیاء خام مال یا تیار شدہ مصنوعات جو ایک ملک دنیا کے دوسرے ملکوں سے منگوا کر اپنی ضروریات پوری کرتا ہے۔ درآمدات کہلاتی ہیں۔

پاکستان کی درآمدات: ہوائی جہاز۔ بھاری مشینی۔ کیمیائی اشیاء۔ دوائیاں۔ لوہا۔ کھانے کا تیل۔ چائے۔ پٹرول۔ بجلی۔ اور سائنس کا سامان۔

برآمد: جبکہ وہ اشیاء خام مال یا تیار شدہ مصنوعات جنھیں کوئی ملک ملکی ضروریات پوری کرنے کے بعد فاضل مقدار کی شکل میں دنیا کے دوسرے ممالک کو فروخت کر کے منافع حاصل کرتا ہے۔ برآمدات کہلاتی ہیں۔

پاکستان کی درآمدات: کاٹن کا کپڑا۔ کپاس۔ چاول۔ چینی۔ قالین۔ مچھلی۔ سرجری کے آلات۔ پھل۔ سبزیاں اور کچھ دفاعی آلات۔

سوال نمبر۱۳۔ پاکستان کی حالیہ تجارت اور کاروبار کے بارے میں لکھیے۔ **(۲۰۰۹)**

جواب: **پاکستان کی حالیہ تجارت:** پاکستان کی تجارت میں شریک ممالک امریکہ۔ برطانیہ۔ یورپی یونین۔ خلیجی ممالک۔ سعودی عرب۔ جاپان۔ چین۔ سری لنکا اور بنگلہ دیش شامل ہیں۔

پاکستان کی درآمدات اس کی برآمدات سے بڑے کر ہیں۔ بیرونی تجارت میں پاکستان کی ادائیگی کا توازن کمی کا شکار ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ پاکستان کو سالانہ تین ارب ڈالر کا خسارہ ہو رہا ہے۔ برآمدات کے بڑھنے سے پاکستان کی تجارت خارجہ میں توازن قائم ہو سکتا ہے۔ یہ اُسی وقت ممکن ہے جب ہم اپنی مصنوعات کے معیار کو بہتر بنائیں اور اپنے سامان کی قیمتیں دنیا کے دوسرے ممالک کی قیمتوں کی سطح سے کم رکھیں۔

سوال نمبر۱۴۔ پاکستان کی بندرگاہوں کے نام لکھیے اور بتائیے کہ ان کے ذریعہ کیا سامان آتا جاتا ہے؟ **(۲۰۰۹)**

جواب: **بندرگاہوں کے نام:** پاکستان کی بندرگاہوں کے نام یہ ہیں۔

۱۔ کراچی (کیماڑی)۔ ۲۔ پورٹ قاسم۔ ۳۔ گوادار پورٹ ۴۔ کیٹی بندر

ان بندرگاہوں سے کپاس۔ چمڑا اور کھالیں۔ چاول۔ ہوزری کا سامان۔ کھیلوں کا سامان۔ نمک۔ پیٹرولیم اور اسکی مصنوعات۔ قالین اور بہت سی اشیاء برآمد کی جاتیہیں۔ جبکہ دوسرے ممالک سے دفاعی سامان۔ موٹر گاڑیاں۔ معدنی تیل۔ ادویات۔ مشینری۔ چائے کیمیائی اشیاء۔ خوردنی تیل اور اسکے علاوہ بہت سی اشیاء درآمد کی جاتی ہیں۔

سوال نمبر۱۵۔ پاکستان میں عام طور سے کونسے ذرائع آمدورفت مستعمل ہیں اور ان کا ہماری معیشت میں کیا کردار ہے؟ **(۲۰۰۹)**

جواب: **پاکستان کے ذرائع آمدورفت:** کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے ذرائع آمدورفت کی بہت اہمیت ہے۔ پاکستان کے ذرائع آمدورفت مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ سڑکیں۔ ۲۔ ریلوے۔ ۳۔ فضائی راستے۔ ۴۔ آبی (بحری) راستے

ان ذرائع آمدورفت سے ہماری معیشت میں اہم کردار ہیں۔

ذرائع آمدورفت ملک کی زراعت اور صنعت کو فروغ دیتے ہیں۔ یہ ذرائع لوگوں کے ملک کے مختلف علاقوں میں سفر سے قومی اتحاد اور قومی یک جہتی کو پروان چڑھاتے ہیں۔ ذرائع آمدورفت مقامی۔ قومی بین الاقوامی تجارت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان ذرائع کی وجہ سے ملک میں علم وفنون کو فروغ ملا ہے اور اسکے فوائد سے پورے ملک میں خوشحالی نصیب ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۱۶۔ کاروبار اور تجارت پر تین جملے لکھیے۔ **(۲۰۱۲)**

جواب: **کاروبار اور تجارت:** کسی بھی ملک کی اقتصادی و معاشی ترقی و فروغ میں کاروبار اور تجارت کو بہت اہم مقام حاصل ہے۔ زرعی اور صنعتی ترقی کاروبار اور تجارت کی مدد سے پھلتی پھولتی اور پروان چڑھتی ہے۔ تجارت دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک اندرونی یا داخلی تجارت اور دوسری بیرونی یا بین الاقوامی تجارت۔

بین الاقوامی تجارت: تجارت پاکستان کے عوام کا ایک اہم پیشہ ہے۔ اندرون ملک تجارت مختلف اشیاء اور سامان کی ترسیل خرید و فروخت کا ذریعہ ہے۔ اور یہ پورے سال ہوتی ہے اس سے روزگار اور لوگوں کی فلاح و بہبود وابستہ ہے۔

سوال نمبر ۱۷۔ قومی ترقی پر تین جملے لکھیے۔ **(۲۰۱۲)**

جواب: **قومی ترقی کا مفہوم:** اقتصادی اور سماجی شعبوں میں ترقی کا عمل قومی ترقی کہلاتا ہے۔ وسائل دریافت کیے جاتے ہیں اور پھر ان کو عوام الناس کے زیادہ سے زیادہ فائدے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ عوام کا ایک معیار زندگی ہوتا ہے۔ جو معاشی اور سماجی تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ قومی ترقی انسانی اور قدرتی وسائل کی قوت اور استحکام کی عکاسی ہوتی ہے۔ جن کی بدولت زندگی انتہائی سہل اور پر آسائش ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر ۱۸۔ ای۔تجارت (E-Commerce) کے کوئی تین استعمال لکھیے؟ **(۲۰۱۳)**

جواب: **ای۔تجارت / ای کامرس:** یہ انگریزی لفظ الیکٹرانک کامرس (E-Commerce) کا مخفف ہے۔ اسکے معنی ہیں کہ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی مدد سے تجارت کرنا۔ اسکے استعمال / فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ معاہدے کم وقت میں بہتر طور سے ہو جاتے ہیں۔

۲۔ برآمدات و درآمدات کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

۳۔ بڑے بزنس کے اداروں سے تعلقات بنانے میں مدد ملتی ہے۔

۴۔ کسی بھی ملک کے اسٹاک کے شیئرز خریدے اور بیچے جاسکتے ہیں۔

۵۔ رقوم دینا آسان اور تجارت بھی آسان اور جلدی ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر ۱۹۔ صنعتوں کے کوئی چار مسائل لکھیں؟

جواب: **صنعتوں کے مسائل:** ہماری صنعتیں متعدد مسائل کا شکار ہیں۔ ان مسائل کے علم سے ہمیں ان کا حل تلاش کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اور ترقی کی رفتار میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ مسائل مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ صنعتوں کے لیے ہنر مند کارکنوں کی کمی اور مناسب منڈیوں کا فقدان۔

۲۔ توانائی کا بحران اور بجلی اور ایندھن کی غیر یقینی قیمتیں۔

۳۔ صنعتکاروں، تاجروں اور درآمد کنندگان کا ناجائز منافع کے لیے لالچ۔

۴۔ صنعتی ترقی کے حوالے سے غیر یکساں اور غیر مربوط پالیسیاں مثلاً:
قومی تحویل میں لینا اور صنعتی ترقی کے نام سے ضوابط کی خلاف ورزی کرنا۔